روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 29اپریل 2006ء 28 ہجری 29شہادت 1385ہش جلد 56-91 نمبر 92

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دل کا غریب ہونا یا دل کا حلیم ہونا یا صلح کار ہونا یا ترک شر کرنا اور شریف کے مقابلہ پر نہ آنا یہ تمام طبعی حالتیں ہیں اور ایسی باتیں ہیں جو ایک نااہل کو بھی حاصل ہوسکتی ہیں جو اصل سرچشمۂ نجات سے بےنصیب اور ناآشنا محض ہے اور بہت سے چارپائے غریب بھی ہوتے ہیں اور ہلنے اور خوپذیر ہونے سے صلح کاری بھی دکھلاتے ہیں۔سونے پر سونٹا مارنے سے کوئی مقابلہ نہیں کرتے مگر پھر بھی ان کو انسان نہیں کہہ سکتے۔ چہ جائیکہ ان خصلتوں سے وہ اعلیٰ درجہ کے انسان بن سکیں۔ایسا ہی بد سے بدعقیدہ والا بلکہ بعض بدکاریوں کا مرتکب ان باتوں کا پابند ہوسکتا ہے۔ممکن ہے کہ انسان رحم میں اس حد تک پہنچ جائے کہ اگر اس کے اپنے ہی زخم میں کیڑے پڑیں ان کو بھی قتل کرنا روا نہ رکھے اور جانداروں کی پاسداری اس قدر کرے کہ جوئیں جو سر میں پڑتی ہیں۔یا وہ کیڑے جو پیٹ اور انتڑیوں میں اور دماغ میں پیدا ہوتے ہیں۔ان کو بھی آزار دینا نہ چاہے بلکہ میں قبول کرسکتا ہوں کہ کسی کا رحم اس حد تک پہنچے کہ وہ شہد کھانا ترک کردے کیونکہ وہ بہت سی جانوں کے تلف ہونے اور غریب مکھیوں کو ان کے استھان سے پراگندہ کرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے اور میں مانتا ہوں کہ کوئی مشک سے بھی پرہیز کرے کیونکہ وہ غریب ہرن کا خون ہے اور اس غریب کو قتل کرنے اور بچوں سے جدا کرنے کے بعد میسر آسکتا ہے۔ایسا ہی مجھے اس سے بھی انکار نہیں کہ کوئی موتیوں کے استعمال کو بھی چھوڑ دے اور ابریشم کو پہننا بھی ترک کرے۔کیونکہ یہ دونوں غریب کیڑوں کے ہلاک کرنے سے ملتے ہیں بلکہ میں یہاں تک مانتا ہوں کہ کوئی شخص دکھ کے وقت جونکوں کے لگانے سے بھی پرہیز کرے اور آپ دکھ اٹھالے اور غریب جونک کی موت کا خواہاں نہ ہو۔بالآخر اگر کوئی مانے یا نہ مانے مگر میں مانتا ہوں کہ کوئی شخص اس قدر رحم کو کمال کے نقطہ تک پہنچادے کہ پانی کے کیڑوں کے بچانے کے لئے اپنے تئیں ہلاک کرے۔میں یہ سب کچھ قبول کرتا ہوں لیکن میں ہرگز قبول نہیں کرسکتا۔کہ یہ تمام طبعی حالتیں اخلاق کہلاسکتی ہیں یا صرف انہیں سے وہ اندرونی گند دھوئے جاسکتے ہیں جن کا وجود خداتعالیٰ کے ملنے کی روک ہے۔میں کبھی باور نہیں کروں گا۔کہ اس طرح کا غریب اور بےآزار بننا جس میں بعض چارپایوں اور پرندوں کا کچھ نمبر بڑھا ہوا ہے۔اعلیٰ انسانیت کے حصول کا موجب ہو سکتا ہے بلکہ میرے نزدیک یہ قانون قدرت سے لڑائی ہے۔اور رضا کے بھاری خلق کے برخلاف اور اس نعمت کو رد کرنا ہے جو قدرت نے ہم کو عطا کی ہے۔ بلکہ وہ روحانیت ہر ایک خلق کو محل اور موقعہ پر استعمال کرنے کے بعد اور پھر خدا کی راہوں میں وفاداری کے ساتھ قدم مارنے سے اور اسی کا ہو جانے سے ملتی ہے۔جو اس کا ہو جاتا ہے اس کی یہی نشانی ہے کہ وہ اس کے بغیر جی ہی نہیں سکتا۔عارف ایک مچھلی ہے جو خدا کے ہاتھ سے ذبح کی گئی اور اس کا پانی خدا کی محبت ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص326)

انعام لے کر واپس گیا

کعب بن زہیر مشہور عرب شاعر اور اسلام کا سخت دشمن تھا۔فتح مکہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں معافی کیلئے حاضر ہوا۔ایک انصاری اسے قتل کرنے کیلئے اٹھا مگر رسول اللہؐ نے اسے منع کردیا کہ یہ توبہ کرچکا ہے پھر اس نے ایک قصیدہ آنحضرتؐ کی شان میں پڑھا۔ اور آپؐ نے خوشنودی کے اظہار کے طور پر ایک چادر اس کے اوپر ڈال دی اور وہ انعام لے کر واپس گیا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد3 صفحہ 214)

حضور انور کا خطبہ جمعہ
فجی سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 28/اپریل 2006ء کو فجی سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 5:15 صبح ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین واپڈا اولڈ چناب نگر محلہ جات دارالصدر، دارالرحمت، ناصر آباد، دارالفتوح اور محلّہ فیکٹری ایریا کو مطلع کیا جاتا ہے کہ لائنوں کی ضروری مرمت کے لئے مورخہ 29اپریل 2006ء بروز ہفتہ بوقت صبح 7:30 بجے سے لے کر 10:30 بجے تک بجلی بند رہے گی۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو سب ڈویژن چناب نگر)

داخلہ کمپیوٹر کورسز
خدام الاحمدیہ پاکستان

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

1- Introduction To MS windows & Offiec
(Microsoft Office, Inpage, Internet)
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/1000 روپے

2- Web Page Development
Html, ASP/PHP, VB/Java Script
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/1500 روپے

نوٹ:۔طلباء انٹرنیٹ کے استعمال سے واقف ہوں۔

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ٹارگٹ پورا کرنے کیلئے ضروری ہدایات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک مکتوب کے ذریعے تحریک جدید کا ٹارگٹ پورا کرنے کیلئے حسب ذیل ہدایات صادر فرمائیں۔

”آپ اپنی طرف سے پوری کوشش کریں باقی اللہ کا کام ہے فکر نہ کریں جو بھی کمی ہے وہ خود پوری فرمادے گا۔ ٹارگٹ پورا کرنے کیلئے ٹیمیں جماعتوں کے دورے کر رہی ہوں گی جہاں جہاں جائیں میرا محبت بھرا سلام کہیں اللہ آپ کے ساتھ ہو۔“

(مکتوب گرامی مورخہ 4۔ اکتوبر 1999ء)

اندریں صورت جماعتوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ٹارگٹ پورے کرنے کیلئے ان قیمتی ہدایات کو مدنظر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق سعید عطا فرمائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح وشادی

مکرم عبدالرزاق بھٹی صاحب صدر محلّہ بشیر آباد ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے عزیزم عبدالوحید صاحب بھٹی مربی سلسلہ کی شادی مورخہ 29 مارچ 2006ء کو مکرمہ تحسین اختر صاحبہ بنت مکرم محمد شفیق صاحب ناصر آباد شرقی سے ہوئی۔ مورخہ 28 مارچ کو بعد از نماز عصر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پچاس ہزار روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کیا 29 مارچ کو رخصتی ہوئی۔ اس موقع پر مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر نے دعا کروائی۔ اگلے دن 30 مارچ کو بشیر آباد میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مکرم عبدالوحید صاحب بھٹی مربی سلسلہ آج کل حدیث میں تخصص کر رہے ہیں اور مکرمہ تحسین اختر صاحبہ عائشہ دینیات اکیڈمی سے فارغ التحصیل ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

کراچی یونیورسٹی نے سیشن 07-2006ء میں درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

i۔ سرٹیفکیٹ کورسز۔ ii۔ ڈپلومہ کورسز۔ iii۔ بیچلرز پروگرام۔ iv۔ ماسٹرز پروگرام۔ یہ تمام پروگرامز ایوننگ میں آفر کئے گئے ہیں۔ داخلہ فارم مورخہ 24/ اپریل تا 6 مئی 2006ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 23/اپریل 2006ء یا اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔ 021-9244075

سائینتھیٹک فائبر ڈویلپمنٹ اینڈ ایپلیکیشن سینٹر پلاسٹکس ٹیکنالوجی سینٹر کراچی نے بیچلر آف انجینئرنگ کی درج ذیل دو فیلڈز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ٹیکسٹائل۔ ii۔ Polymers درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 مئی 2006ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 23/اپریل 2006ء ملاحظہ کریں۔

غلام اسحٰق خان انسٹیٹیوٹ برائے انجینئرنگ سائنسز وٹیکنالوجی نے چار سالہ بیچلر ڈگری پروگرام درج ذیل فیلڈز میں آفر کیا ہے۔

i۔ کمپیوٹر سافٹ ویئر انجینئرنگ۔ ii۔ کمپیوٹر سسٹم انجینئرنگ۔ iii۔ الیکٹرونک انجینئرنگ۔ iv۔ انجینئرنگ سائنسز۔ v۔ مکینیکل انجینئرنگ۔ vi۔ میٹالرجی اینڈ میٹیریلز انجینئرنگ۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16 جون 2006ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 23/اپریل 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 225-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

درخواست دعا

☆ محترمہ شہزادی سعدیہ الماس صاحبہ محلّہ دارالیمن وسطی حلقہ سلام ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ بشریٰ ناہید صاحبہ بنت محترم عمر حیات صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ بارموسیٰ ضلع منڈی بہاؤالدین کولہے پر فریکچر ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں ساحل ہسپتال فیصل آباد سے کامیاب آپریشن ہوگیا ہے۔ ابھی کمزوری باقی ہے سب احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے محمد صائم احمد کی ٹانگ کی ہڈی 2 مارچ 2006ء کو ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی تھی پلستر اب اتر گیا ہے۔ ابھی چلنے پھرنے کے قابل نہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ ودرازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

☆ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ اپریل 2006ء مبلغ چھیانوے روپے صرف (Rs.96/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تعطیل

مورخہ یکم مئی 2006ء بروز پیر سرکاری تعطیل کی وجہ سے اخبار الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 29/اپریل

طلوع فجر	3:54
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:49

Studay in Ireland A Day with Griffith College Dublin; Ireland.

{Ireland has become known as the '**Celtic Tiger**' economy with highest Growth rate in European Union} Mr. James Links (International Officer) will deliver a lecture with presentation about the opportunities of higher Education in Ireland. All the students. Parents & teachers are requested to join us in this valuable event at your door step. Please bring copies of educational documents with you for admission. Entry is free.

Programs Offered by the College:-

Graduate Business School: | Computing Science & IT: | Business & Management:
Hospitality Management: | Accountancy & Finance: | Journalism & Media.
Academic English; | Inte'l Foundation Program | Design; Law.

Venue & Date:-

Lahore	PC Hotel (Board Room D)	Monday 24th April 11:00 AM-6:30 PM
Quetta	Serena Hotel	Wednesday 27 th April 11:30 AM-6:30 PM
Hyederabad	Faran Hotel	Friday 28th April 11:30 AM-6:30 PM
Gujranwala	Shelton hotel	Saturday 29th April 1:00 PM-7:00 PM
Rabwah	Gondal Banquet Hall Opp. Bait-ul-Mubarak	Sunday 30th APRIL 5:00pm-9:00

For Further information Please contact:

Mr. Farrukh Luqman 829-C Faisal Town Lahore Pakistan

Mobile#(+92)(0301)4411770:Office#(+92)(42)5177124/5162310 Fax#(+92)(42)5164619

Email:educoncern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk

تعلیمی سیمینار برائے آئرلینڈ

جو طالب علم ستمبر 2006ء کی کلاسز جوائن کرنا چاہتے ہیں وہ اپنے تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں ہمراہ لائیں۔ وقت کی پابندی کریں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ آسٹریلیا

جلسہ سالانہ آسٹریلیا اور تقریب عشائیہ سے خطابات، میٹنگز اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

15 اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ سالانہ آسٹریلیا کا دوسرا دن

آج جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا دوسرا دن تھا۔ پروگرام کے مطابق ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مستورات سے خطاب کے لئے لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ جونہی حضور انور جلسہ گاہ میں داخل ہوئے خواتین نے اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے اور پُرجوش نعروں کے ساتھ اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔

اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلات قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ نجمہ شاہین نے کی اور عزیزہ مبارکہ جنود نے اردو زبان میں اس کا ترجمہ پیش کیا۔ بعد ازاں عزیزہ امۃ الحفیظ خاں نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

آواز آرہی ہے فونو گراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف وگزاف سے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد بچیوں نے کورس کی شکل میں ترنم کے ساتھ یہ استقبالیہ نظم ع

لو آیا ہے دیکھو ہمارا امام ؎
ہمیں دیر سے جن کا تھا انتظار
ان کے آنے سے آیا ہے دل کو قرار

پڑھی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی اور پوزیشن حاصل کرنے والی درج ذیل طالبات کو گولڈ میڈلز اور شیلڈز عطا فرمائیں۔ ریحانہ ایمن صاحبہ، عطیۃ الغالب صاحبہ، نجم السحر صاحبہ، حنا سہیل صاحبہ، عنبرین خان صاحبہ اور نوشین خان صاحبہ۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزازان سب طالبات کے لئے مبارک فرمائے۔

بارہ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔ (خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل میں 19 اپریل 2006ء کو شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب ڈیڑھ بجے تک جاری رہا اور MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر کیا گیا۔ اس طرح خطبہ جمعہ کے بعد جلسہ سالانہ آسٹریلیا میں خلیفۃ المسیح کا یہ پہلا ایسا خطاب ہے جو آسٹریلیا کی سرزمین سے MTA کے ذریعہ Live نشر ہوا ہے۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

تقریب عشائیہ

پروگرام کے مطابق شام چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں بیت الھدیٰ کے احاطہ میں ایک تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں 177 غیر مذاہب کے اور غیر از جماعت مہمان شامل ہوئے۔

ان مہمانوں میں ممبر پارلیمنٹ و اٹارنی جنرل Mr. Philip Ruddock، ممبر پارلیمنٹ Julie Owens، سٹیٹ ممبر Allan Shearan Londonderry، ممبر پارلیمنٹ Tony Burke (یہ صاحب Shadow Minister for Immigration بھی ہیں)، ممبر پارلیمنٹ Jackie Kelly، Mr. John Aquilina Speaker of The NSW Assembly، ممبر پارلیمنٹ Mrs. Louise Markus، کونسلر Kathie Collins، کونسلر George Bilic، ممبر پارلیمنٹ Laurie Ferguson (یہ صاحب Shadow Minister for Consumer Affairs and Shadow Minister for Population and Health Regulation ہیں) شامل تھے۔

ان کے علاوہ ڈاکٹرز، پروفیسرز، وکلاء، کونسلرز اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان شامل تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سوا چھ بجے اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا جو رانا اعجاز احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد امیر صاحب آسٹریلیا مکرم محمود احمد شاہد صاحب نے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تعارف پیش کیا۔

اس کے بعد آنریبل Mr. Philip Ruddock ممبر پارلیمنٹ اور اٹارنی جنرل آف آسٹریلیا نے حکومت آسٹریلیا کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی ان خدمات کا ذکر کیا جو جماعت ملک کی ترقی اور بہبود کے لئے کر رہی ہے۔ موصوف نے بتایا یہاں اس ملک میں ہر ایک کو مذہبی آزادی ہے۔ ہر ایک اپنے اپنے مذہب پر آزادی سے عمل کر سکتا ہے۔

اس کے بعد Hon. Mr. John Aquilina, Speaker of The NSW Legislative Assembly and Representative of the Premier of NSW نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو آسٹریلیا آمد پر خوش آمدید کہا اور بتایا آسٹریلیا میں مختلف مذاہب کے لوگ آباد ہیں اور ہم ہر مذہب سے رواداری کا سلوک کرتے ہیں۔ موصوف نے حضرت اقدس مسیح موعود کے رفیق حضرت صوفی حسن موسیٰ خان صاحب کا بھی ذکر کیا۔ جنہوں نے 1903ء میں بیعت کی اور آسٹریلیا میں ان کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا قیام ہوا۔ موصوف نے کہا کہ ہمیں یہاں احمدیوں کے آنے پر فخر ہے جو جماعت کے امن کے پیغام کو پھیلا رہے ہیں۔ موصوف نے کہا کہ میں پارلیمنٹ میں اس علاقے کی نمائندگی کر رہا ہوں۔ جب آپ کی بیت یہاں تعمیر ہو رہی تھی تو اس وقت میں یہاں کا میئر بھی تھا۔ آپ کا پیغام ہم کھلے دل کے ساتھ قبول کرتے ہیں۔ آپ اپنے مذہب پر آزادی سے عملدرآمد کریں۔

اس کے بعد "Mrs. Louise Markus Member for Greenway" نے ویسٹرن سٹی اور گرین وے کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ اب ہمارے لئے یہ بہترین موقع ہے کہ ہم سب اکٹھے اور متحد ہو جائیں اور دنیا کو ایک محفوظ اور امن کی جگہ بنا دیں۔ موصوفہ نے جماعت کی ان خدمات کا ذکر کیا اور انہیں سراہا جو جماعت آسٹریلین لوگوں کے ساتھ مل کر کمیونٹی کے لئے کر رہی ہے۔

اس کے بعد مہمانوں میں سے "Councillor Kathie Collins, Representative of Black Town City Council" نے سٹی کونسل کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور موصوفہ نے اس بات کا اعتراف کیا کہ جماعت احمدیہ کے ممبران ان کے علاقہ میں گزشتہ 15 سال سے Clean Up Australia Day میں حصہ لیتے ہیں اور خدمت کرتے ہیں۔

حضور انور کا خطاب

ان مہمانوں کے ایڈریسز کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا۔ آج میں چند باتیں دین حق کے بارہ میں کہوں گا۔ دنیا میں بہت سے مذاہب ہیں۔ زیادہ تر اپنے اپنے ملکوں یا علاقوں تک محدود ہیں اور اکثریت انہی علاقوں تک محدود ہے جہاں ان مذاہب کی بنیاد پڑی۔

حضور انور نے فرمایا عیسائی، ہندو، یہودی، مختلف مذاہب کے ماننے والے کسی نہ کسی طرح اس لڑائی میں مشغول ہیں کہ اپنے حقوق کو حاصل کریں اور جسے وہ حقوق کے حصول کے لئے کوشش قرار دیتے ہیں۔ مومنوں کی اسی کوشش کو دہشت قرار دیا جاتا ہے۔ سپر پاورز کے دوہرے معیار کی وجہ سے ردعمل ہوتا ہے۔ اگر سپر پاورز دوہرے معیار کو استعمال نہ کریں تو پھر امن کی راہ نکل سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا سو سال قبل قوموں نے آپس میں جنگ نہ کرنے اور امن قائم کرنے کا معاہدہ کیا تھا لیکن انہیں کامیابی نہیں ہوئی۔ وجہ صرف یہی ہے کہ ان کے دوہرے معیار ہیں لیکن اس وقت یہ میرا موضوع نہیں ہے۔ میں اس وقت دین حق کی رواداری کی خوبصورت تعلیم کے بارہ میں بیان کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا اگر ہر مذہب کے لوگ خداتعالیٰ کا خوف اپنے دل میں بٹھالیں تو امن قائم ہو سکتا ہے۔ ہم احمدی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اسی غرض سے حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو بھیجا گیا۔ دین حق کی خوبصورت تعلیم کی روشنی کو احمدی ساری دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ دین حق امن کی خوبصورت تعلیم دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

تم بہترین امت ہو جو تمام انسانوں کے فائدہ کے لئے نکالی گئی ہو۔ تم اچھی باتوں کا حکم دیتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر ہوتا۔ ان میں مومن بھی ہیں مگر اکثر ان میں سے فاسق لوگ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس تم بہترین مخلوق ہو لیکن اس وقت جب خدا کی مخلوق سے ہمدردی کرو گے اور ظلم سے کام نہیں لوگے اور نہ ظلم میں کسی کی مدد کرو گے۔ جو کوئی اپنے ہمسایہ سے زیادتی کرتا ہے وہ ظلم کرتا ہے۔ جو ملک کے قانون پر کاربند نہیں ہوتا وہ بھی ظلم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ رحمان کے

بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو جواباً ''سلام'' کہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس اللہ کے یہ بندے جو زمین پر چلتے ہیں تو عاجزی سے چلتے ہیں اور مغرور نہیں ہوتے اور عاجزی، انکساری ان کی پہچان ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا دین حق کی تعلیم یہ ہے کہ اگر تم اعلیٰ اخلاق اختیار کرو گے تو اللہ کے فضلوں کے وارث ہو گے۔ جو عفو سے کام لیتے ہیں خدا تعالیٰ ان سے پیار کا سلوک کرتا ہے۔ اس آیت میں غصہ کو دبانے اور معاف کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ کسی کے ذہن میں یہ بات آ سکتی ہے کہ اس تعلیم کے بعد شروع زمانہ میں کیوں اس قدر جنگیں ہوئیں۔

حضور انور نے فرمایا میں یہ بتاتا چلوں کہ قرآن کریم کی تعلیم انسانی فطرت کے مطابق ہے۔ مجرموں کے لئے اس لئے سزائیں رکھی گئی ہیں تاکہ جرم نہ پنپ سکے اور اسے ختم کیا جا سکے تاہم کسی کے ساتھ زیادتی نہیں ہونی چاہئے۔ انتقام نہیں ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے دعویٰ کیا کہ انہیں خدا کی طرف سے اس لئے بھیجا گیا تاکہ بتوں کی بجائے واحد خدا کی پرستش کی جائے۔ اس پر آنحضرت ﷺ اور جو آپ کے ماننے والے تھے ان پر ظلم کی انتہاء کر دی گئی۔ ان کو دو اونٹوں کے ساتھ باندھ کر انہیں مخالف سمتوں میں دوڑایا گیا۔ ان مظالم کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کو مدینہ ہجرت کرنا پڑی۔ یہاں بھی مشرکین مکہ نے ان کا پیچھا کیا اور انہیں امن سے نہ رہے دیا گیا تب جا کر رسول کریم ﷺ کو حکم ملا کہ ان سے جنگ کرو کیونکہ انہوں نے ظلم کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جنگ کی اجازت دیتے ہوئے فرمایا کہ ان لوگوں کو جن کے خلاف قتال کیا جا رہا ہے انہیں قتال کی اجازت دی جاتی ہے اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ ان کی مدد کرتا ہے جو اس کی مدد کرتے ہیں۔ اس کمزوری کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے ان کو مدد کی بشارت دی اور اللہ تعالیٰ نے 313 کے مقابل پر 1000 لوگوں کو شکست دی۔

حضور انور نے فرمایا دین میں مذہبی آزادی ہے۔ ہر کوئی جو مذہب اس کا ہے اس پر عمل کر سکتا ہے۔ لڑائی کی اجازت صرف امن قائم کرنے کے لئے دی گئی ہے اور دہشت گردی ختم کرنے کے لئے دی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے آنحضرت ﷺ کی مثال دی ہے، جن پر ظلم کئے گئے اور حملے کئے گئے تو ہجرت کے آٹھ سال بعد جب مکہ فتح ہوا تو مسلمانوں میں سے اکثریت وہ تھی جن پر ظلم کئے گئے تھے ان پر مشتمل 10 ہزار کے لشکر نے جب مکہ فتح کیا تو آنحضرت ﷺ نے اعلان کیا کہ اگر تم جنگ نہ کرو گے تو تم سے معافی کا سلوک کیا جائے گا۔ اس موقع پر عکرمہ بھاگ گیا تو اس کی بیوی اسے بلا کر لائی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اسے معاف کر دیا گیا ہے۔ تمام مکہ والوں کو آپؐ نے معاف کر دیا۔ معافی کی ایسی اعلیٰ مثال آنحضرت ﷺ نے پیش کی کیونکہ آپ کا اصل مقصد انتقام لینا، بدلہ لینا نہیں تھا بلکہ اصل مقصد امن کا قیام تھا۔ آپؐ کی یہ عام معافی اور اعلیٰ اخلاق کا نمونہ اس لئے تھا تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہو۔ کوئی ذاتی خواہش یا بدلہ مدنظر نہ تھا۔

حضور انور نے فرمایا پس دین حق پر حملہ کرنے کی بجائے امن اس صورت میں قائم ہو سکتا ہے۔ اگر امن کی خاطر اور اللہ سے تعلق کی بنا پر ہم اکٹھا ہو سکیں۔ اگر ایسا ہو تو یہ دنیا جنت کا نمونہ بن سکتی ہے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا آپ مہمانوں کا یہاں آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ امن سے محبت رکھتے ہیں۔ آخر پر حضور انور نے سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا دی کہ اللہ آپ پر فضل کرے۔

کھانے کے دوران بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ بیٹھے ممبران پارلیمنٹ سے مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔

اس تقریب عشائیہ کے آخر پر حضور انور نے ممبران پارلیمنٹ Hon. Philip Ruddock اور Hon. John Aquilina کو شیلڈز دیں۔

اس تقریب میں شرکت کرنے والے مہمانوں سے ملنے کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ از راہ شفقت ان مہمانوں کے پاس تشریف لے گئے۔ منتظمین ساتھ ساتھ ان مہمانوں کا تعارف کرواتے اور حضور انور مہمانوں سے گفتگو فرماتے۔ تصاویر ساتھ ساتھ کھینچی جا رہی تھیں۔ مہمان حضور انور سے مل کر بہت خوشی کا اظہار کرتے۔ بعض مہمان اپنے کیمروں سے بھی حضور انور کی تصاویر بنا رہے تھے اور حضور انور کی شخصیت سے بہت متاثر تھے۔ آخر پر ممبران پارلیمنٹ نے بھی حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

آٹھ بجکر بیس منٹ پر یہ تقریب ختم ہوئی اور حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

16 اپریل 2006ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

جلسہ کی اختتامی تقریب

آج جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے جلسہ سالانہ کا آخری دن تھا۔ اختتامی اجلاس کے لئے گیارہ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ احباب جماعت نے پُر جوش نعروں سے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ جب احباب مختلف نعرے لگا رہے تھے تو حضور انور نے فرمایا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا نعرہ بھی لگائیں اور شہدائے احمدیت کا نعرہ بھی لگائیں۔ جس پر احباب نے بڑے جوش سے یہ نعرے بلند کئے۔

اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مرزا مظفر احمد صاحب نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ عمر شہاب خان صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

کیوں عجب کرتے ہو گر میں آ گیا ہو کر مسیح
خود مسیحائی کا دم بھرتی ہے یہ باد بہار

خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔

بعد ازاں اطفال کے ایک گروپ نے کورس کی شکل میں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کا منظوم کلام ؎

بدرگاہ ذی شان خیر الانام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

ترنم کے ساتھ پڑھا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں اعلیٰ کامیابی اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو میڈلز اور شیلڈز عطا فرمائیں۔

درج ذیل خوش نصیب طلباء نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دست مبارک سے میڈلز اور شیلڈز حاصل کرنے کی سعادت پائی۔

ملک عمران احمد، عبداللطیف، ارشد سعید، عاصم عزیز، حسان بشیر، عمران بشیر، محسن سلیم، مبشر احمد، سید عبدالقدوس، زاہد منور، ذوالفقار احمد خان، ذوالقرنین احمد، عمر شہاب خان، محمد عبدالماجد، احیاء الدین، سید نواز احمد، محمد تراب خان، گلفام احمد، طارق چوہان، خالد چوہان۔

اللہ تعالیٰ یہ کامیابیاں اور یہ اعزاز ان سب طلباء کے لئے بہت مبارک کرے اور آئندہ عظیم الشان کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

تقسیم انعامات کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بارہ بجکر دس منٹ پر اختتامی خطاب فرمایا۔ (اس خطاب کا خلاصہ روزنامہ الفضل 20 اپریل 2006ء میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ اختتامی خطاب دوپہر ایک بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کی اختتامی دعا کروائی۔ حضور انور نے جلسہ کی حاضری کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے حاضری ایک ہزار چھ صد سے بڑھ گئی ہے جبکہ گزشتہ سال جلسہ کی حاضری سات صد تھی۔

حضور انور نے فرمایا اب جو نعرے لگانے ہیں لگا لیں۔ تو اس پر حاضرین نے بڑے ولولہ اور جوش کے ساتھ نعرے لگائے اور جلسہ کی فضا نعروں سے گونجتی رہی۔

اس کے بعد حضور انور نے سب حاضرین کو اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے السلام علیکم کہا اور حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ کے جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں مستورات نے نعرے لگاتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف زیارت حاصل کیا۔ بچیوں نے کورس کی شکل میں دعائیہ نظمیں پڑھیں۔ ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ جلسہ گاہ سے باہر تشریف لائے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ کا یہ اختتامی خطاب MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر کیا گیا۔ آسٹریلیا سے Live نشریات کا یہ سگنل چار سیٹلائٹس کے ذریعہ لندن تک پہنچایا گیا۔ جہاں MTA نے Receive کر کے آگے سات سیٹلائٹس کے ذریعہ دنیا بھر کے ممالک میں پہنچایا۔ اس طرح حضور انور کے آسٹریلیا کے جلسہ سالانہ سے خطابات اور خطبہ جمعہ گیارہ سیٹلائٹس کے ذریعہ ساری دنیا میں پہنچا ہے۔

تاریخی جلسہ میں مہمانوں کی آمد

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا یہ تاریخی جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے تاریخ ساز ہے۔ اس براعظم پر یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جس میں خلیفۃ المسیح نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جس میں خلیفۃ المسیح کے خطبات و خطابات MTA پر اس سرزمین سے Live نشر ہوئے اور پھر یہ پہلا ایسا جلسہ سالانہ ہے جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شرکت کی وجہ سے دنیا کے مختلف ممالک سے وفود اور احباب جماعت بڑے لمبے سفر طے کر کے یہاں پہنچے۔ پچیس پچیس گھنٹوں کا ہوائی جہاز کا سفر احباب نے طے کیا ہے اور پھر یہاں پہنچے ہیں۔

اس تاریخی جلسہ سالانہ میں برطانیہ، انڈونیشیا، پاکستان، امریکہ، کینیڈا، نیوزی لینڈ، Solomon Islands، جرمنی، بنگلہ دیش، جزائر فجی، ماریشس، سنگاپور اور Papua New Guinea، 13 ممالک سے یکصد کے قریب احباب اس جلسہ میں شامل ہوئے ہیں۔ یہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا بائیسواں جلسہ سالانہ ہے لیکن اس سے پہلے کبھی بھی بیرونی ممالک سے احباب اس طرح یہاں کے جلسہ میں شامل نہیں ہوئے۔

پھر اندرون ملک سے بھی سڈنی کے علاوہ میلبورن، کینبرا، Adelaide، Brisbane، Bun Da Berg، Darwin اور Perth کی جماعتوں سے احباب بڑے لمبے سفر طے کر کے جلسہ میں شامل ہونے کے لئے پہنچے ہیں۔ سڈنی سے کینبرا کا فاصلہ 280 کلومیٹر ہے جبکہ باقی تمام جماعتوں کا فاصلہ ایک ہزار کلومیٹر سے لے کر ساڑھے تین ہزار کلومیٹر تک ہے۔ فاصلہ کی دوری کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ Darwin اور Perth سے آنے والے احباب اور فیملیز اپنے ملک کے اندر ہی چار گھنٹے سے زائد کا سفر

بذریعہ جہاز طے کر کے پہنچے ہیں۔ اگر یہ احباب بذریعہ سڑک آتے تو پھر ایک طرف کا سفر چار دن کا ہے۔

بیرونی ممالک سے آنے والے احباب نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ ہم اتنے لمبے سفر طے کر کے صرف اس لئے اس جلسہ میں شامل ہوئے ہیں کہ ہمارے پیارے آقا اس جلسہ میں شمولیت فرما رہے ہیں۔ اگر ہمارے عزیز و اقارب بھی یہاں ہوتے تب بھی ہم اتنا لمبا سفر کر کے یہاں آنے کا سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔

خلیفہ وقت سے ایک محبت، عشق اور کشش ہے جو انہیں یہاں کھینچ لائی ہے۔

ایک بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم محمود احمد شاہد صاحب امیر و مربی انچارج آسٹریلیا نے تین نکاحوں کا اعلان کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس دوران ازراہ شفقت تشریف فرما رہے۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے فریقین کو نکاح کی مبارکباد دی اور شرف مصافحہ بخشا۔

اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق سہ پہر چار بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں انڈونیشیا سے آئے ہوئے وفد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔ انڈونیشیا سے سولہ افراد پر مشتمل وفد یہاں پہنچا ہے۔

میڈیکل ایسوسی ایشن سے میٹنگ

اس کے بعد چار بجکر پچیس منٹ پر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن آسٹریلیا کے ممبران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام ڈاکٹرز سے تعارف حاصل کیا اور دریافت فرمایا کہ کہاں کہاں کام کر رہے ہیں۔ اس میٹنگ میں 31 مرد اور خواتین ڈاکٹرز شامل ہوئیں۔

میڈیکل ایسوسی ایشن آسٹریلیا نے ربوہ (پاکستان) میں قائم ہونے والے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے اپنا وعدہ بھی حضور انور کی خدمت میں پیش کیا۔

ڈاکٹرز صاحبان کے ساتھ یہ میٹنگ پونے پانچ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

مجلس عاملہ میلبورن کو ہدایات

بعد ازاں پونے پانچ بجے مجلس عاملہ جماعت احمدیہ Melbourne کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے عاملہ کے تمام ممبران اور ان کے شعبوں کا تعارف حاصل کیا اور میٹنگ کے دوران وہاں کے جماعتی حالات اور انتظامی معاملات کا جائزہ لیا اور انتظامی امور کے تعلق میں ہدایات سے نوازا۔ یہ میٹنگ پانچ بجے تک جاری رہی۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج آسٹریلیا کی جماعتوں Sydney، Melbourne، Canberra اور BunDa Berg کے علاوہ پاکستان، انڈونیشیا اور کینیڈا سے آئے ہوئے احباب اور فیملیز نے بھی حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ آج مجموعی طور پر 70 فیملیز کے 265 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بنوائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

احمد مستنصر قمر صاحب

قدیم تہذیب مصر۔ چند دلچسپ حقائق

قدیم مصری تہذیب تین ہزار سال تک پھلی پھولی

قدیم مصری تہذیب دریائے نیل کے کنارے کے ساتھ ساتھ جو مصر کے جنوب سے شمال کی طرف بہتا ہے پر آباد تھی۔ انتہائی شمال میں بحیرۂ روم کے نزدیک دریائے نیل کئی شاخوں میں بٹ جاتا ہے۔ ان شاخوں کے درمیان جو علاقہ ہے وہ نیل کا ڈیلٹا کہلاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر دریائے نیل نہ ہوتا تو مصر مکمل طور پر صحرا ہوتا۔ دریائے نیل دراصل شمال سے جنوب تک کئی شہروں کو آپس میں ملانے کے لئے بطور آبی سڑک بھی استعمال ہوتا تھا۔ شہروں کے درمیانی فاصلے سینکڑوں میل کے تھے۔ مصر کی قدیم وادی کی چوڑائی صرف بارہ میل تھی لیکن لمبائی 3700 میل تک پھیلی ہوئی تھی۔ مشرق میں بحیرۂ قلزم سے ملحق علاقہ ویسے تو صحرا تھا لیکن بعض قیمتی معدنیات کا ذخیرہ بھی رکھتا تھا۔ جیسے سونا وغیرہ۔ کہتے ہیں قدیم مصری تہذیب تین ہزار سال تک پھلی پھولی۔ 3100 قبل مسیح سے لے کر مسیحؑ کے زمانہ کے قریب آتے آتے تقریباً 712 ق م تک یہ تہذیب خوب پروان چڑھی۔ یہ ایک نہایت طاقتور تہذیب تھی۔ جن میں بادشاہوں یعنی فراعین کو زندہ دیوتا سمجھا جاتا تھا۔ جب یہ بادشاہ فوت ہوتے تو ان کو اہرام میں دفن کیا جاتا۔ ان کی لاشوں کو ``Mummify`` کر کے کئی تہوں والے تابوتوں میں رکھ دیا جاتا اور تدفین عمل میں لائی جاتی۔ ان اہرام میں سب سے بڑا خُوفُو بادشاہ کا ہرم تھا۔ جو بیس لاکھ سے زائد پتھروں سے بنا۔ اور اس کی تعمیر میں تئیس سال لگ گئے۔ ان اہرام کے اندر نیچے کافی گہرائی میں جا کر بادشاہوں کو دفن کر دیا جاتا اور ہوا کے لئے باقاعدہ ``Air passages`` بنائے جاتے۔ اور تدفین والے حصے میں کئی قسم کی چیزیں ہوتیں۔ باقاعدہ دکانیں اور چار سو کے لگ بھگ کمرے بنائے جاتے جو مختلف امور کے لئے استعمال کئے جاتے۔ سب سے پہلا ہرم ''سکارہ'' کے مقام پر تعمیر کیا گیا جو ایک مشہور طبیب امہوتپ (Imhotep) کی زیر نگرانی بنا۔ یہ 62 میٹر بلند تھا۔ اہرام کی شکل جو عموماً سیڑھیوں کی طرز پر ہے استعارہ جنت کے راستے کی سیڑھوں کے طور پر سمجھی جاتی تھی۔

یہ جو خیال ہے کہ یہ اہرام غلاموں نے تعمیر کئے تھے۔ اب درست تسلیم نہیں کیا جاتا۔ تا وقت تحریر تحقیق کے مطابق یہ باقاعدہ تنخواہ دار مزدوروں نے تعمیر کئے۔ اس تہذیب نے کئی اتار چڑھاؤ دیکھے۔ کبھی قحط نے بادشاہوں کی طاقت کمزور کر دی تو کبھی آپس کی لڑائی نے۔ لیکن کبھی ایسا بھی ہوا کہ تمام کا تمام مصر ایک بادشاہ کے زیر نگیں آ گیا۔ اور کبھی یوں بھی کہ بیرونی طاقتیں اس تہذیب پر چڑھ دوڑیں۔ فراعین کا مقام دیوتاؤں کا تھا۔ اور بعض دفعہ ایک فرعون میں ایک سے زائد دیوتاؤں کی روح کا ہونا تسلیم کر لیا جاتا۔ اس کے منہ سے نکلا ہوا ہر لفظ مقدس خیال کیا جاتا۔ ہر صبح اس کا منہ دھلانا ایک خاص مذہبی فریضہ سمجھا جاتا۔ اس کی ذات سے وابستہ ہر معمولی سے معمولی واقعہ بھی کسی اہم بات کی طرف اشارہ کرتا ہوا سمجھا جاتا۔ مثلاً اگر فرعون کو سر درد ہوتا تو اسے تمام سلطنت مصر کے لئے برا شگون خیال کیا جاتا۔ اردگرد کی چھوٹی ریاستوں کے سربراہ فرعون کو اپنا حاکم اعلیٰ سمجھتے اور اس کی خدمت میں نذرانے بھجواتے۔

عبادت خانے بہت اہمیت کے حامل تھے۔ ان میں سکول اور ورکشاپس ہوتیں۔ اور انہیں دیوتاؤں کا گھر سمجھا جاتا۔ مذہبی تہواروں کے روز چھٹی ہوتی۔ ''امون'' دیوتا کا تہوار سارا ماہ چلتا جس دوران دریائے نیل میں سیلاب کے باعث کسی قسم کا کام نہ ہو سکتا۔ دیوتاؤں کے مجسمے عبادت خانوں سے ملحقہ علیحدہ عمارت میں رکھے جاتے۔ جہاں صرف مذہبی علماء ہی انہیں دیکھ سکتے۔ البتہ مذہبی تہواروں کے موقع پر اس مجسمے کو باہر لایا جاتا۔ تاکہ عوام الناس بھی ان کو دیکھ سکیں اور ان سے نذریں مانگ سکیں۔

مصر میں سونے کی دھات وافر موجود تھی۔ اس لئے اس سے کئی اشیاء بنائی جاتیں۔ جن میں بادشاہوں کا تابوت وغیرہ بھی شامل تھا۔

مصریوں نے ایک رسم الخط بھی ایجاد کیا جو تصویری زبان میں تھا۔ ان تصویری الفاظ کو ``Hieroglyphics`` کہا جاتا ہے۔ یہ ``Hieroglyphics`` پہلی بار اس وقت دریافت ہوئے جب نپولین کے فرانسیسی سپاہی مصر پر حملے کے بعد لوٹ مار کر رہے تھے۔ یہ بہت دلچسپ طرز تحریر تھی۔ مثلاً ''دو ٹانگوں'' کی تصویر کا مطلب تھا چلنا یا حرکت کرنا۔

انہوں نے ایک کیلنڈر بھی بنایا جس میں نیا سال دریائے نیل میں سیلاب آنے کے ساتھ شروع ہوتا۔

صرف امیر لوگوں کے بچے سکول جاتے۔ جہاں پہ وہ روزمرہ زندگی اور مذہب کے بارے میں تعلیم حاصل کرتے۔ ہنر مند لوگوں کے بچے عموماً اپنے والدین کا پیشہ اختیار کر لیتے اور اسی کو روزی کا ذریعہ بناتے۔ جو سکول جاتے انہیں تصویری زبان کے سینکڑوں الفاظ زبانی یاد کرنے پڑتے۔ جو لوگ اہرام کی تعمیر کا کام کرنا چاہتے انہیں جیومیٹری کا علم پڑھنا پڑتا۔ اہرام کی مثلث شکل بھی جیومیٹری کے علم کے مرہون منت تھی۔ یہ مثلث شکل دراصل سورج کے شعاعوں کے زمین پر پھیلاؤ کو ظاہر کرتی ہے۔ اور سورج دیوتا کو زندگی کا دیوتا سمجھا جاتا تھا۔

لڑکیاں موسیقی، رقص اور گھریلو کام کاج سیکھتیں۔ چند ``Hieroglyphics`` بھی سیکھتیں۔

سب سے اہم کاروبار مصر میں زراعت تھا۔ زیادہ تر لوگ دیہاتوں میں کھیتی باڑی کرنے والے تھے۔ اہم فصلیں گندم اور جو تھیں۔ گو بعض لوگ گھروں میں پھل اور سبزیاں بھی لگاتے۔ سیلاب کے دنوں میں جب کھیتی باڑی نہ ہو سکتی تو یہ لوگ عبادت خانوں کی تعمیر میں مدد کرتے۔ تجارت کے لئے سکوں کی بجائے بارٹر سسٹم یعنی اشیاء کا تبادلہ اشیاء کے ساتھ کرنا مروج تھا۔ تجارت کے لئے بڑی بحری کشتیاں استعمال کی جاتیں۔

کوئی بھی اعلیٰ عہدہ رکھنے والا کئی بیویاں کرتا۔ فراعین کی سینکڑوں بیویاں ہوتیں۔ اور ایک ``Chief wife`` ہوتی جو کہ فرعون کے گھر کا کام کاج سنبھالتی۔ بادشاہ سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے دوسرے ملکوں کے شاہی خاندان میں بھی شادیاں کرتے۔

مصریوں کا پسندیدہ مشروب جو کی شراب تھا۔ دیگر پھلوں میں انجیر، کھجور اور انگور میسر تھے۔ کھانے میں گائے کا گوشت پسندیدہ خوراک تھی۔

پہلے الارم لگاؤ

مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب بڑی توجہ سے اور لمبی نماز ادا کرنے کے عادی تھے۔ اور 17، 18 سال کی عمر سے نماز تہجد کے لئے گھڑی میں الارم لگا کر سوتے۔ اپنی زندگی کی آخری رات جب ان سے کہا گیا کہ آپ آرام کر لیں تو آپ نے کہا پہلے نماز فجر کے لئے گھڑی میں الارم لگا دو۔

جب بیماری اور ضعف نے نماز باجماعت سے معذور کر دیا تو انہوں نے اپنے چھوٹے بیٹے کو امام بنا کر بیگم کی شمولیت کے ساتھ نماز باجماعت کا اہتمام کر لیا۔

(الفضل 20 اکتوبر 1990ء)

منور بلوچ صاحب

پانی جس پر زندگی کا دارومدار ہے

یہ کرہ ارض جس پر تقریباً ساڑھے پانچ ارب انسان زندہ ہیں تقریباً 14,84,29,000 مربع کلومیٹر پر محیط ہے جس کا 3/4 رقبہ یعنی 11,13,21,750 مربع کلومیٹر پر پانی ہے۔ پانی کا کیمیاوی فارمولا H_2O یعنی ہائیڈروجن اور آکسیجن سے مل کر بنتا ہے۔

انسان کے اندر 80 فیصد پانی ہے جو جلد کی تازگی اور خون کی گردش کا سبب بنتا ہے اور اس طرح انسانی زندگی رواں دواں رہتی ہے۔ ایک انسان کو روزانہ تقریباً اڑھائی لٹر صاف پانی کی ضرورت ہے اس طرح روزانہ تمام انسانوں کے لئے دنیا میں 15 ارب لٹر پانی درکار ہے۔

ادبی حوالہ سے پانی کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ شاعروں نے اشک اور آنکھوں میں بھی پانی کا ذکر کیا ہے۔

وہ اشک بن کے مری چشم تر میں رہتا ہے
عجیب شخص ہے پانی کے گھر میں رہتا ہے

سب اشک پی گیا میرے اندر کا آدمی
میں خشک ہو گیا ہرا ہو گیا وہ شخص

سجدے میں خدا کے حضور عجز و انکساری اور ندامت کے حوالے سے آنکھوں کے پانی یعنی آنسوؤں کے بہنے سے رویوں میں پاکیزہ تبدیلی رونما ہوتی ہے اور انسان ولایت کے مقام تک جا پہنچتا ہے اور معاشرہ شرافت اور نیکی سے بھر جاتا ہے۔

حیران کن حقائق

پانی سے متعلق معلومات کا جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

☆ دنیا میں 14 بڑے سمندر اور بحیرے ہیں، جن میں بحیرہ جنوبی چین سب سے بڑا ہے۔

☆ دنیا میں 13 بڑی جہاز رانی کی مشہور نہریں ہیں جن میں سب سے بڑی سینٹ لارنس سی وے امریکہ اور کینیڈا میں جو 2400 میل لمبی ہے۔

☆ دنیا میں 10 بڑے طویل ترین گلیشیئر ہیں جن میں سب سے بڑا گلیشیئر انٹارکٹیکا ہے جس کی لمبائی 320 میل ہے۔

☆ دنیا میں 33 مشہور دریا ہیں۔ جن میں سے دریائے نیل جس کی لمبائی 4180 میل ہے۔ سب سے بڑا ہے۔

☆ دنیا میں 31 بڑے شہر دریا کے کنارے واقع ہیں۔ جن میں نیویارک سب سے بڑا ہے۔

☆ دنیا میں 13 مشہور پل ہیں جن میں اکاشی کیکو پل کی لمبائی 6529 فٹ ہے جو دنیا کا سب سے بڑا پل ہے اور جاپان میں ہے۔

☆ دنیا میں 21 بڑی آبشاریں ہیں جن میں سے انجیلر ویزویلا سب سے بڑی ہے جس کی بلندی 3281 فٹ ہے۔

☆ دنیا میں 13 بڑی آبنائیں ہیں۔

☆ دنیا میں 22 بلند ترین بند موجود ہیں۔ جن میں سب سے بڑا بند امریکہ میں ہے۔

☆ دنیا میں 27 مشہور قدرتی جھیلیں ہیں۔

☆ دنیا میں 20 اہم بندرگاہیں ہیں۔

یہ تو تھیں پانی سے متعلق کچھ معلومات اس کے علاوہ ہر شخص جانتا ہے کہ پانی مندرجہ ذیل ضرورتوں کے لئے انتہائی اہم ہے۔

1۔ انسانی جسم کے لئے
2۔ فصلوں کی تیاری کے لئے اور آبپاشی کے لئے
3۔ صنعتی ضروریات کے لئے
4۔ توانائی کے حصول کے لئے
5۔ باربرداری کے لئے

اس جگہ انسانی جسم کے لئے اس ضرورت کا مختصر جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ انسانی جسم کی سات بنیادی ضروریات میں سے ایک ہے۔ اگر جسم میں اس کی کمی واقع ہو جائے تو انسانی دماغ میں خلل پیدا ہو جاتا ہے گرمیوں میں جسم کے درجہ حرارت کو اعتدال پر رکھتا ہے۔

عالمی ادارہ صحت نے پانی میں نمکیات کا ایک تناسب مقرر کیا ہے کیونکہ خراب پانی کی وجہ سے ٹائیفائیڈ، ہیضہ، پیچش، ہیپاٹائٹس A + D جیسی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے پینے کے پانی ہر لحاظ سے بہتر اور بیکٹیریا سے پاک ہونا چاہئے اور اس میں آرسینک، کیڈمیم، سیسہ، فلورائیڈ اور نائٹریٹ جیسے مضر صحت اجزا نہیں ہونے چاہئیں۔

پانی کی آلودگی دنیا میں اہم ترین مسئلہ اور آبی ماحول کی آلودگی انسان کو تیزی سے موت کی طرف لے جا رہی ہے۔

ماحول زندگی کی تولید اور نشوونما کے طبعی و کیمیائی وسائل فراہم کرتا ہے۔ ترقی یافتہ یورپ اور امریکہ کے سائنسدانوں نے ماحولیاتی آلودگی کی تعریف کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ شہری آبادیوں کے پھیلاؤ کے سبب پیدا ہونے والا فضلہ انسانی آبادیوں میں مختلف نوعیت کی بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہا ہے۔ اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو معیشت کے ساتھ انسانی آبادی خطرناک حیاتیاتی زوال کا شکار ہو جائے گی۔

صنعتی انقلاب زمین، پانی اور فضا کی قدرتی ہیئت تبدیل کرنے کا باعث بن رہا ہے۔ صنعتی فضلہ میں کیمیائی نوعیت کے زہریلے مرکبات کو دریاؤں اور سمندروں میں پھینک دیا جاتا ہے جو آبی آلودگی کا باعث بن رہا ہے جس سے انسانی اور آبی زندگی کو خطرہ لاحق ہے۔ آبی آلودگی کے خاتمے کے لئے مندرجہ ذیل اقدام ضروری ہیں۔

1۔ گندے آلودہ اور فضلہ شدہ پانی کو ٹریٹمنٹ پلانٹ سے صاف کر کے دریاؤں میں ڈالا جائے۔

2۔ صنعتی فضلات کی ری سائیکلنگ کی جائے۔

3۔ پانی کے پائپ سیوریج سسٹم سے بہت دور اور علیحدہ علیحدہ بنائے جائیں۔

4۔ پانی کا کیمیائی تجزیہ ہر سال لازمی قرار دیا جائے۔

5۔ پینے کے پانی کی سپلائی حکومت کی ذمہ داری ہونی چاہئے۔

6۔ پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے پختہ کھالے تعمیر کئے جانے چاہئیں۔

7۔ پانی کو ضائع ہونے اور ضرورت کے تحت استعمال کے لئے بہت سارے آبی ذخائر تعمیر کرنے چاہئیں۔

8۔ فضائی آلودگی کے خاتمے کے لئے پن بجلی کے نظام کو فروغ دینا چاہئے۔

9۔ پانی کو ابال کر پینا انسانی صحت کے لئے ضروری ہے۔

پانی جتنا ہی انسانی جسم کے لئے ضروری ہے اس سے زیادہ ضروری تجارت کے فروغ کے لئے ضروری ہے۔ اس لئے جن ممالک کو سمندر تک رسائی حاصل نہیں وہ سمندر تک رسائی حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ بعض دانشوروں نے یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ آئندہ عالمی جنگیں پانی کے لئے ہوا کریں گی اس کا مطلب ہے کہ آبی گزرگاہوں تک رسائی کے لئے مختلف ممالک کے درمیان جنگ کے خطرات موجود ہیں۔ یہ حقیقت اپنی جگہ بہت اہم ہے کہ اگر اقوام متحدہ اور خود انسان نے مل کر پانی کے متعلق نہ سوچا اور پانی کی آلودگی اور ضیاع پر کنٹرول نہ کیا تو آنے والے وقت میں صرف اسی ایک مسئلہ سے حیاتیات اور انسانی زندگی خطرے میں پڑ جائے گی اور ہو سکتا ہے یہی ایک وجہ زمین پر زندگی کے خاتمہ کا سبب بنے۔ دنیا کو اس کے متعلق بہر حال سوچنا ہوگا۔

مرسلہ: سید شاہد احمد شاہ صاحب

ادرک معدے کا دوست

ایک رپورٹ کے مطابق تازہ ادرک کے استعمال سے پیٹ کا نظام درست رہتا ہے اس کے علاوہ متلی کی شکایت کے لئے بھی یہ بہت مفید ہے۔ ادرک کے شفائی اثرات کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ مغربی ممالک میں اس کے کیپسول بکثرت فروخت ہو رہے ہیں۔ قدیم طب کے معالجین نے اسے موٹاپا کم کرنے کے لئے بھی بہت موزوں قرار دیا ہے۔ اس ضمن میں آسٹریلیا میں چوہوں پر ہونے والی تحقیق سے واضح ہوا ہے کہ ادرک کے استعمال سے ان کے جسم کے ریشوں یا بافتوں میں توانائی کا اخراج بڑھ گیا اس سے یہ اندازہ کرنا مشکل نہیں کہ ادرک سے جسم سے میٹابولزم کے اخراج کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس سے زائد چربی زائل ہو کر وزن کم ہو جاتا ہے۔ ادرک کے کیمیائی تجزیے کے مطابق اس میں فراری تیل کے علاوہ تیز تلخ رال، گوند، نشاستہ، ریشہ، اسٹک ایسڈ، پوٹاش اور گندھک وغیرہ ہوتے ہیں۔

معروف قدیم یونانی طبیب جالینوس، ابن سینا اور پوموس کہتے ہیں کہ وہ فالج اور گنٹھیا (جوڑوں کا درد) کے مریضوں کا علاج ادرک سے کرتے تھے۔ ادرک پر ہونے والی حالیہ ریسرچ نے بھی اسے معدے کی خرابی، گیس، تبخیر، جی کا متلانا اور انتڑیوں کی سختی میں انتہائی مفید قرار دیا ہے۔ ایک تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ یرقان کے لئے بھی مفید ہے۔

ادرک میں غذا کے مضر اثرات کو ختم کرنے کی بھرپور صلاحیت ہوتی ہے۔ ثقیل غذاؤں مثلاً دال یا گوبھی وغیرہ کے ساتھ اسے شامل کرنے سے یہ غذائیں آسانی سے ہضم ہو جاتی ہیں اور ان کا بادی پن بھی دور ہو جاتا ہے۔ ادرک کو چھیل کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کھانے سے بھوک کھل کر لگتی ہے۔

معدے کے ساتھ ساتھ جوڑوں، پٹھوں اور اعصابی درد میں بھی ادرک کو بے حد مفید قرار دیا جاتا ہے۔ جاپان کے معروف ڈاکٹر کوجی ہرموڈا نے جو ٹوکیو میں پریکٹس کرتے ہیں۔ اس کے لئے خاص فارمولا بتایا ہے جو کچھ اس طرح سے ہے کہ ادرک کے تقریباً ڈیڑھ انچ کے مناسب ٹکڑے چھلکے اتار کر ململ کی ایک تھیلی میں ڈال دیں اور ابلنے کے لئے ایک گیلن پانی میں رکھ دیں۔ تھیلی کو زیادہ سخت بند نہ کریں بلکہ اتنا ڈھیلا رکھیں کہ اس میں موجود ٹکڑے پانی ابلنے پر تھیلی کے اندر حرکت کر سکیں پھر سات منٹ تک برتن کو سختی سے بند کر دیں تاکہ بھاپ بالکل نہ نکل سکے۔ اس کے بعد لکڑی کی ڈوئی سے ململ کی تھیلی یا پوٹلی کو پانی میں دبائیں یہاں تک کہ ادرک سے نکلنے والا رس پانی میں اچھی طرح حل ہو جائے اور تھیلی میں جو ادرک رہ جائے گی اس کو شریانوں میں خون جمنے یا گاڑھا ہونے سے روکنے والی بہترین قدرتی دوا سمجھا جاتا ہے۔

ماہرین کا خیال ہے کہ خون کی شریانوں میں Clots کو جمنے سے روکنے کے لئے ادرک کا استعمال مفید رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دل کے امراض میں بھی ادرک مؤثر ثابت ہوا ہے۔ پھیپھڑوں میں جانے والی ہوا کی نالیوں میں تنگی، دمہ، کالی کھانسی اور تپ دق میں بھی ادرک کا استعمال انتہائی مؤثر ثابت ہوا ہے۔ ادرک میں جراثیم کش اجزاء کی بھی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ یہ اجزاء مختلف امراض کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کرتے ہیں۔

(ماہنامہ جدید زراعت جنوری 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57482 میں Solihah

زوجہ Ahmad Mufidh پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Solihah گواہ شد نمبر 1 Amar Ma`ruf گواہ شد نمبر 2 Ahmad Mufidh

مسل نمبر 57483 میں Sayi

زوجہ Asdi پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1964ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/RP200000۔ 2۔ زمین برقبہ 224 مربع میٹر مالیتی -/RP2400000۔ 3۔ رائس فیلڈ 420 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sayi گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 57484 میں

Dewi Roswita Sari

زوجہ Iiman Jujun Purnana پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت 56 گرام مالیتی -/RP5600000۔ 2۔ زمین برقبہ 500 مربع میٹر مالیتی -/RP17500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP854700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dewi Rostita Sari گواہ شد نمبر 1 Iiman Jujun گواہ شد نمبر 2 Nia

مسل نمبر 57485 میں Iim Ruhimat

ولد (Late) M.Idi پیشہ فارمر عمر 60 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1.400 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت فارمر/لیبر مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP50000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iim Ruhimat گواہ شد نمبر 1 Reni گواہ شد نمبر 2 Dudu Burhanudin

مسل نمبر 57486 میں

Diba Handa Yani

زوجہ Mah Fud پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام مالیتی -/RP625000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Diba Handa yani گواہ شد نمبر 1 Iim Jujun Purnama گواہ شد نمبر 2 Mahfud

مسل نمبر 57487 میں Dewi Latifah

زوجہ Syarif Santoso پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 59 گرام -/RP7080000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 0 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dewi Latifah گواہ شد نمبر 1 Dewi Roswi tasari گواہ شد نمبر 2 Nia

مسل نمبر 57488 میں

Bangbang witanto

ولد Setu پیشہ لیبر عمر 35 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bangbang Witanto گواہ شد نمبر 1 Putri Awaliyah گواہ شد نمبر 2 Rosdah

مسل نمبر 57489 میں Fatimah

بیوہ (late) Suhemi پیشہ خانہ داری عمر 81 سال بیعت 1959ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 2 گرام زیور مالیتی -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fatimah گواہ شد نمبر 1 Ahmad Luthfi گواہ شد نمبر 2 Sariyah

مسل نمبر 57490 میں Sariyah

زوجہ Martin پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 2004ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 2 گرام زیور مالیتی -/RP250000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP471000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sariyah گواہ شد نمبر 1 Kurmawan Luther گواہ شد نمبر 2 Halid Hahmadi

مسل نمبر 57491 میں

Umar Faruq Ahmadi .SH

ولد Aboe Hasan پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000۔2۔کار مالیتی -/RP15000000۔3۔کار مالیتی -/RP24000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP1500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Umar Faruq Ahmadi. گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmad SH گواہ شد نمبر2 Hendy

مسل نمبر 57492 میں Sukir Ahmadi

ولد Sukedi پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1988ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار دو عدد مالیتی -/RP25000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sukir Ahmadi گواہ شد نمبر1 Basuki گواہ شد نمبر2 Etmiati

مسل نمبر 57493 میں Rusmianah

بیوہ Abdul Mu`iz (Late) پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر 40 گرام زیور مالیتی -/RP4000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP490000 ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Rusnianah گواہ شد نمبر1 Ahmad Jaelani گواہ شد نمبر2 Mukhlis

مسل نمبر 57494 میں Sariyanto

ولد Mardi پیشہ لیبر عمر 33 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Sariyanto گواہ شد نمبر1 Ahmad Supariyanto گواہ شد نمبر2 Umiyati

مسل نمبر 57495 میں

Atiyatul Hadi Tsurayya

بنت Ataur Razzaq پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Athiyatul Hadi Tsurayya گواہ شد نمبر1 Ahmad Mufidh گواہ شد نمبر2 Amar Ma`ruf

مسل نمبر 57496 میں Ade Ruhyat

ولد Ijra پیشہ لیبر عمر 50 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 800 مربع مٹر مالیتی -/RP2000000۔2۔مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ade Ruhyat گواہ شد نمبر1 Mansur Ahmad گواہ شد نمبر2 Oji

مسل نمبر 57497 میں

Asep Tatangs Setiawan

ولد Solihat پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Ascp Tatans Setiawan گواہ شد نمبر1 Yeny گواہ شد نمبر2 Munawar

مسل نمبر 57498 میں

Suhendar Ahmad

ولد Tanu Hidayat پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Suhendar Ahmad گواہ شد نمبر1 Munawar گواہ شد نمبر2 Asep Tatang

مسل نمبر 57499 میں Entis Sutisna

ولد Marsai (Late) پیشہ لیبر عمر 50 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رائس فیلڈ 840 مربع میٹر مالیتی -/RP3000000۔2۔زمین برقبہ 1120 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Entis Sutisna گواہ شد نمبر1 Ropik گواہ شد نمبر2 Yusuf Ahmad Sobirin

مسل نمبر 57500 میں Andina Fitriani

بنت Momon پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Andina Fitriani گواہ شد نمبر1 H.Momon Samanhudin گواہ شد نمبر2 Drs.H.Mansur A.K

مسل نمبر 57593 میں محمد محسن علی رضا

ولد Yasin Ali Prawick پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1973ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی جگہ مالیتی -/TK70000۔2۔مکان کچا مالیتی -/TK6000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محسن علی رضا گواہ شد نمبر1 Aminul Hosan گواہ شد نمبر2 Rojib Mohiminul Islam

مسل نمبر 57594 میں

Mahmudul Hasan Minhat

ولد Alimuddin Moudal پیشہ معلم وقف جدید عمر 25 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3154 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmudul Hasan Minhaj گواہ شد نمبر 1 سید محمد عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 محمد حبیب اللہ

مسل نمبر 57595 میں

Mohammad Akkas Molla

ولد Mohammad Soaamolla پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 1999ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Home stead برقبہ 0.03 ایکڑ مالیتی -/TK7500۔ 2۔ کچا کان مالیتی -/RP20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Akkas Molla گواہ شد نمبر 1 شمس الدین احمد گواہ شد نمبر 2 Ali Ahmad Mester

مسل نمبر 57596 میں

Mohammad Hafiz Rahman

ولد Mohammad Mofizuddin پیشہ ہومیو پیتھ عمر 45 سال بیعت 2000ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت ہومیو پیتھ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Hafiz Rahman گواہ شد نمبر 1 Mustafiz وصیت نمبر 41559 گواہ شد نمبر 2 محمد امیر حسن

مسل نمبر 57597 میں

Mohammad Moniruzzaman Bhuiryar

ولد Mohammad Shahjahan پیشہ معلم وقف جدید عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3100 ماہوار بصورت معلم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Moniruzzaman Ahmad گواہ شد نمبر 1 Mohammad Sadique گواہ شد نمبر 2 ابوالخیر

مسل نمبر 57598 میں محمد منظور الاسلام

ولد محمد عبدالرشید سردار پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 5 ایکڑ مالیتی -/TK900000۔ 2۔ زمین برقبہ 0.0495 ایکڑ مالیتی -/TK400000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منظور الاسلام گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالرشید

مسل نمبر 57599 میں Jewel Rana

ولد Fazal Ahmad Bhuiyar پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jewel Rana گواہ شد نمبر 1 محبوب الرحمن گواہ شد نمبر 2 Mozuaf Ahmad

مسل نمبر 57600 میں اظہر علی خان

ولد Abu Dain Khan (Late) پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت 1964ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 0.03 ایکڑ مالیتی -/TK600000۔ 2۔ مکان مالیتی -/TK100000۔ 3۔ کچا مکان مالیتی -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر علی خان گواہ شد نمبر 1 M.A.Hossain وصیت نمبر 32981 گواہ شد نمبر 2 Mustafiz وصیت نمبر 41559

مسل نمبر 57601 میں

Zahir Ahmad Miaji

ولد شریف الدین احمد مرحوم پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zahir Ahmad Miaji گواہ شد نمبر 1 محمد منظور حسین گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

مسل نمبر 57602 میں Zabir Hossain

زوجہ محبوب حسین پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/TK160000۔ 2۔ حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Zabir Hossain گواہ شد نمبر 1 محبوب حسین گواہ شد نمبر 2 Mohd Johidur Rahman

مسل نمبر 57603 میں

S.M.Rafiul Islam

ولد محمد عبدالمجید سردار پیشہ Cultivation عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 6 بیگھ مالیتی -/TK240000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK725 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK18000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد S.M.Rafiul Islam گواہ شد نمبر 1 S.M.Abdul Mozid گواہ شد نمبر 2 S.M.Razaul Karim

مسل نمبر 57604 میں

Abdul Hashem Gazi

ولد Late Shukehand Gazi پیشہ Cultivation عمر 54 سال بیعت 1963ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی زمین برقبہ 0.60/ ایکڑ مالیتی -/TK11000۔ 2۔ زمین 0.40/ ایکڑ مالیتی -/TK60000۔ 3۔ کچا مکان مالیتی -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hashem Gazi گواہ شد نمبر 1 S.M.Razaul Karim گواہ شد نمبر 2 S.M.Matiur Rahman

مسل نمبر 57605 میں

G.M.Sobbir Ahmad

ولد Late Syed Ali Gzai پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 10 بیگھہ مالیتی -/TK400000۔ 2۔ رہائشی زمین ایک بیگھہ مالیتی -/TK60000۔ 3۔ کچا مکان مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1570 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sobbir Ahmad گواہ شد نمبر 1 S.M.Razaul Karim گواہ شد نمبر 2 S.M.Motiur Rahman

مسل نمبر 57606 میں

Marzina Sabbir

زوجہ G.M.Sabbir Ahmad پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 1-5 بیگھہ مالیتی -/TK75000۔ 2۔ حق مہر -/TK9000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK4500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Marzina Sabbir گواہ شد نمبر 1 S.M.Razaul Karim گواہ شد نمبر 2 G.M.Sabbir Ahmad

مسل نمبر 57607 میں محمد ظل الرحمٰن

ولد Hassain Ali moral پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی زمین 0.10/ ایکڑ مالیتی -/TK40000۔ 2۔ زرعی زمین مالیتی -/TK80000۔ 3۔ زرعی زمین 0.82/ ایکڑ مالیتی -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK24000 ماہوار بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK7500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ظل الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 گواہ ایس ایم رضا الکریم شد نمبر 2 ایس ایم مطیع الرحمٰن

مسل نمبر 57608 میں

S.M.Tariqul Islam

ولد عبدالرشید سردار پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 2 بیگھہ مالیتی -/TK120000۔ 2۔ زرعی رقبہ بیگھ مالیتی -/TK100000۔ 3۔ تین منزلہ مکان مالیتی -/TK150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1248 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد S.M.Tariqul Islam گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضا الکریم گواہ شد نمبر 2 ایس ایم مطیع الرحمٰن

مسل نمبر 57609 میں

G.M.Mizauur Rahman

ولد G.M.Motiur Rahman پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 2/ ایکڑ مالیتی -/TK360000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK18000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد G.M.Mizauur Rahman گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضا الکریم گواہ شد نمبر 2 ایس ایم مطیع الرحمٰن

مسل نمبر 57610 میں

Beugm Rashida waadud

زوجہ SK.Abdul wadud پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/TK5000۔ 2۔ جیولری مالیتی -/TK7500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Begum Rashida wadud گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضا الکریم گواہ شد نمبر 2 SK. Abdul wadud

مسل نمبر 57611 میں

Begum Muktar Nahar

پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی زمین 0.05/ ایکڑ مالیتی -/TK15000۔ 2۔ حق مہر -/TK19000۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی -/TK16600۔ اس وقت مجھے مبلغ TK.......... ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Begum Muktar Nahar گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضا الکریم گواہ شد نمبر 2 G.M.Abdu Muslam

مسل نمبر 57612 میں Aleya Sattar

زوجہ عبدالستار سردار پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/TK1001۔ 2۔ طلائی زیور -/TK3750۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aleya Sattar گواہ شد نمبر 1 ایس ایم رضاء الکریم گواہ شد نمبر 2 ایس ایم مطیع الرحمٰن

مسل نمبر 57613 میں Begum Suriya

زوجہ S.M.Delwar Hossain پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1997ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 0.06/ایکڑ -/TK400000۔ 2۔ طلائی زیور -/TK6000۔ 3۔ حق مہر -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Begum Suriya گواہ شد نمبر 1 Ali Ahmed گواہ شد نمبر 2 Md.Eardish Ahmad

مسل نمبر 57614 میں Feroza Begum

زوجہ Mohammad Noor Hossoin پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1980ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK425 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Feroza Begum گواہ شد نمبر 1 Ali Ahmad گواہ شد نمبر 2 MD.Eadrish Ahmad

مسل نمبر 57615 میں Rehana Begum

زوجہ Abdul Khair پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 0.04/ایکڑ مالیتی -/TK2000000۔ 2۔ طلائی زیور -/TK30000۔ 3۔ حق مہر -/TK12000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rehana Begum گواہ شد نمبر 1 Abul Khair گواہ شد نمبر 2 Mohd Tahir Rahman

مسل نمبر 57616 میں Maliha

بنت Mobasharur Rehman پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maliha گواہ شد نمبر 1 Mahbub Azam Reaz گواہ شد نمبر 2 Abdul Khair

مسل نمبر 57617 میں

Abul Kashem Bhuiyaw

ولد Ali Akbar Yaw پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 0.085/ایکڑ مالیتی -/TK1575000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK10000+TK5000 ماہوار بصورت کاروبار + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abul Kashem Bhuiway گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گواہ شد نمبر 2 احمد طارق

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 4 مئی 2006ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-25 am	جماعتی خبریں
2-20 am	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
2-45 am	تقریر
3-20 am	ہماری کائنات
4-00 am	خطبہ جمعہ
5-15 am	تلاوت، درس، خبریں
6-30 am	واقفین نو بچوں کا پروگرام
7-05 am	لقاء مع العرب
8-05 am	ورائٹی پروگرام گفتگو
8-25 am	ہماری کائنات
8-55 am	خطبہ جمعہ
9-55 am	ورائٹی پروگرام
10-25 am	تقریر
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
12-55 pm	المائدہ
1-05 pm	ملاقات
2-05 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	پشتو سروس
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7-55 pm	ورائٹی پروگرام
8-20 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-05 pm	ملاقات
10-05 pm	مشاعرہ
11-00 pm	یسرنا القرآن
11-30 pm	عربی سروس

ملکی اخبارات سے خبریں

چین کے ساتھ غیرفوجی ایٹمی تعاون۔ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ چین کے ساتھ غیر فوجی ایٹمی تعاون کو مزید فروغ دیا جائے گا۔ توانائی کی ضروریات کے لئے غیرملکی دباؤ میں نہیں آئیں گے۔ فیصلہ قومی مفاد میں کیا جائے گا۔

نصاب تعلیم سے متنازع مواد خارج۔ وفاقی وزیر تعلیم جاوید اشرف قاضی نے کہا ہے کہ نصاب تعلیم سے متنازع مواد خارج کر رہے ہیں۔ نیا نصاب تعلیم ترتیب دینے کے منظوری کے لئے صوبوں کو بھیجا جائے گا۔ ٹیکنیکل تعلیم پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ وفاقی کابینہ نے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے لئے ریگولیٹری اتھارٹی قائم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ صنعتی ایجوکیشن سیکٹر پروگرام کے لئے ایک کھرب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ میٹرک پاس اساتذہ کی تنخواہ ساڑھے چار ہزار روپے مقرر کریں گے۔

برڈ فلو۔ برڈ فلو کا وائرس وفاقی دارالحکومت سے نکل کر پنجاب میں پہنچ گیا ہے۔ برڈ فلو کی تصدیق ہونے پر ایک پولٹری فارم تلف کر دیا گیا۔ اٹک میں 22 سو مرغیاں مرگئیں اور 800 تلف کر دی گئیں۔

گرمی کی شدت میں اضافہ۔ ملک بھر میں گرمی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ سورج نے آگ برسانی شروع کر دی ہے۔ اپریل میں گرمی نے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے جس کے باعث 6۔ افراد جاں بحق ہو گئے غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے عوام بلبلا اٹھے۔ مشروبات کی قیمتیں بڑھ گئیں۔ لاہور ملتان سمیت مختلف علاقوں میں غیراعلانیہ بجلی بند رہی۔ ٹیوب ویل بند ہونے سے پانی کی فراہمی بھی مختلف شہروں اور علاقوں میں معطل رہی۔

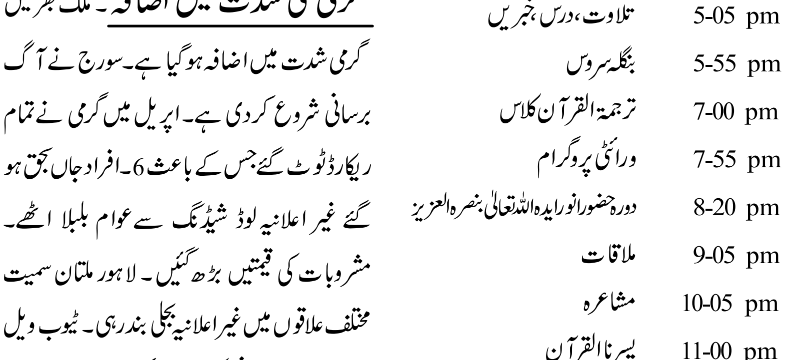

رفیق دماغ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ہیپاٹائیٹس بی۔سی ایک جان لیوا مرض!

اس کے خلاف جہاد - ہمارا قومی فرض!

آئیے حکومت پاکستان کا ساتھ دیں - ہیپاٹائیٹس کو مات دیں

اس موذی مرض سے بچنے کے لیے

احتیاطی تدابیر

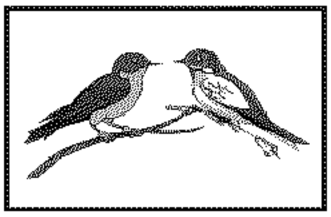

خود کو شریکِ زندگی تک محدود رکھیں۔

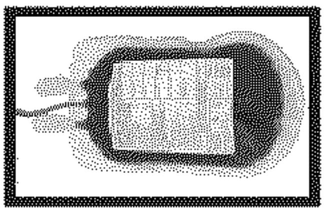

لیب سے خون کی مکمل تصدیق کرائیں

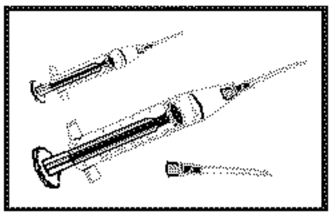

ہر مریض ڈسپوزیبل سرنج استعمال کریں

اگر آپ یا آپ کا کوئی عزیز خدانخواستہ

ہیپاٹائیٹس بی یا سی میں مبتلا ہو تو

Rs. 450/-

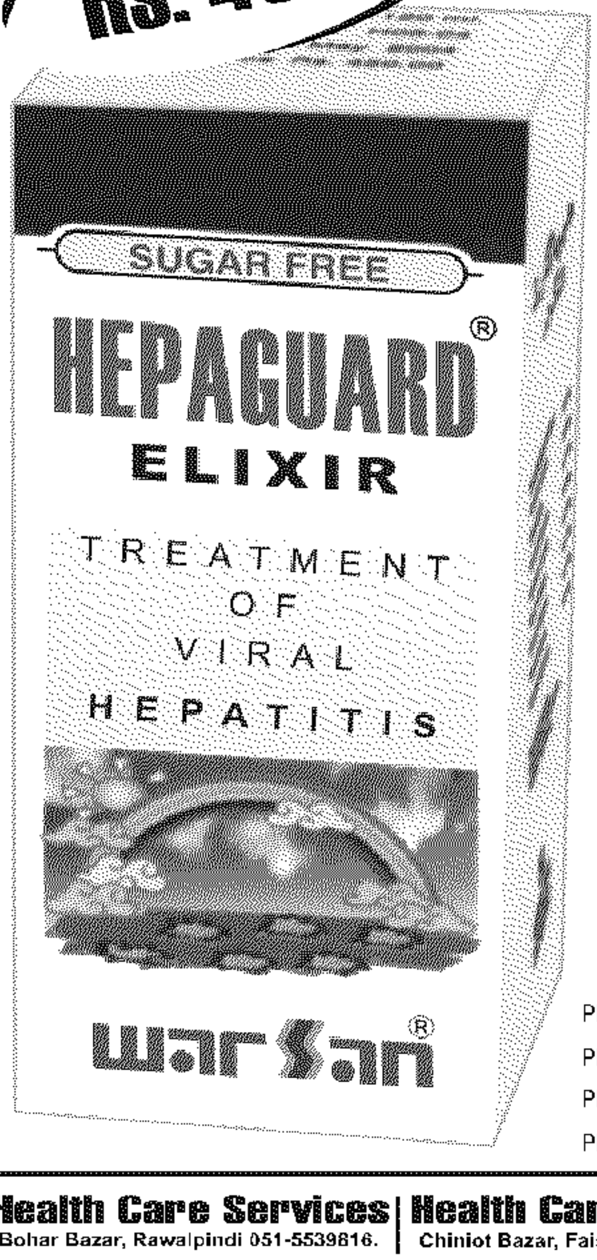

ہیپا گارڈ® الگزر

استعمال کریں

ہیپا گارڈ الگزر کو ہیپاٹائٹس بی۔سی

کی مندرجہ ذیل علامات میں موثر پایا گیا ہے

▪ بھوک کا کم لگنا یا ختم ہو جانا ▪ قے اور متلی کی کیفیت کا ہونا ▪ ہلکا یا تیز بخار ہونا ▪ جلد یا آنکھوں کی رنگت کا زرد پڑ جانا ▪ پیشاب گہرے زرد رنگ کا آنا ▪ شدید تھکاوٹ کا احساس ▪ پٹھوں اور جوڑوں میں تناؤ اور درد کا رہنا ▪ پیٹ کے اوپر دائیں حصہ میں ہلکا درد محسوس ہونا ▪ ٹانگوں اور پیروں کا سوج جانا ▪ ہتھیلیوں کی سرخی مائل رنگت ▪ بالوں کا جھڑنا۔ مردوں میں بغل اور سر کے بالوں میں کمی ▪ خون کی قے آنا یا پاخانے کی رنگت کالی ہونا ▪ جگر اور تلی کا بڑھ جانا

▪ شفاء یاب مریضوں کا تناسب 74 فیصد ▪ صحت کی علامات 3 دنوں میں ظاہر

▪ 27 ہفتے استعمال کے بعد PCR اور LFT ٹیسٹ کروائیں

راستہ زندگی کا

ہیپا گارڈ® الگزر

قریبی میڈیکل و ہومیو پیتھک سٹور سے طلب فرمائیں۔

HELP LINE: 0300-4661902
Web: www.warsanhomoeopathic.com

کراچی۔ Ph: 0300-2105838, 021-6614030	اندرون سندھ Mob: 0300-3085710	ملتان۔ Ph: 061-544467
لاہور۔ Ph: 042-6369693, 7658873	فیصل آباد۔ Ph: 041-614460	گوجرانوالہ۔ Ph: 055-3843556
راولپنڈی۔ Ph: 051-5552509, 5552790	پشاور۔ Ph: 091-2592312	ساہیوال۔ Ph: 0441-61888, 61999
گجرات۔ Ph: 04331-530344	سرگودھا۔ Ph: 0451-217191,217833	حیدرآباد۔ Ph: 0221-782959

Health Care Services Bohar Bazar, Rawalpindi 051-5539816.	**Health Care Services** Chiniot Bazar, Faislabad. 041-2641732	**Health Care Services** Namak Mandi, Peshawar. 091-2592312	**Cosmos Services** Aram Bagh Road,Karachi. 2639093-94

CPL 29-FD

W.C. Work Communications